12 دسمبر 2019ء

اسٹیٹ بینک نے اشیاسازوں کے لیے ایل سی پر پیشگی درآمدی ادائیگی کی سہولت کی اجازت دے دی

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بینکوں کو اجازت دے دی ہے کہ وہ اشیاساز اداروں کے لیے ایل سی پر درآمدات کی 50 فیصد تک مالیت کی پیشگی ادائیگی کر سکتے ہیں۔ اس سہولت کے تحت اشیاساز ادارے پیشگی ادائیگی کر کے پلانٹ، مشینری، فاضل پرزہ جات اور خام مال وغیرہ درآمد کر سکیں گے۔

قبل ازیں جولائی 2018ء میں فارن ایکسچینج مارکیٹ میں دباؤ اور توازنِ ادائیگی کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے پیشِ نظر اسٹیٹ بینک نے پیشگی ادائیگی کی سہولت درآمد کنندگان سے واپس لے لی تھی۔ بعد میں دواؤں، تعلیم اور دفاع جیسے اہم شعبوں سے متعلق درآمدات کو سہولت دینے کے لیے بعض پابندیاں نرم کر دی گئی تھیں جبکہ بیشتر پابندیاں برقرار رہیں۔

مئی 2019ء میں مارکیٹ پر مبنی ایکسچینج ریٹ سسٹم کے نفاذ کے بعد فارن ایکسچینج مارکیٹ میں دباؤ کم ہوا ہے اور توازنِ ادائیگی میں نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے جیسا کہ کرنٹ اکاؤنٹ کا توازن بہتر ہو رہا ہے، فارن ایکسچینج کے خالص ذخائر بڑھ رہے ہیں، اور دیگر اظہاریوں میں بہتری آ رہی ہے۔ ایکسچینج ریٹ میں اصلاحات پر عمل درآمد کے بعد فارن ایکسچینج مارکیٹ میں اس بہتری کے سبب اسٹیٹ بینک نے درآمدات پر سے وہ پابندیاں نرم کرنا شروع کی ہیں جو پہلے نافذ کی گئی تھیں۔ اسٹیٹ بینک نے نومبر 2019ء میں اشیاساز اداروں کو صرف اپنے استعمال کے لیے خام مال اور پرزہ جات کی درآمد کے لیے فی انوائس دس ہزار ڈالر تک پیشگی ادائیگی کی اجازت دی تھی۔ اُس وقت اسٹیٹ بینک نے بیرونِ ملک سے خدمات مثلاً کنسلٹنسی خدمات کے حصول پر پابندیاں بھی نرم کی تھیں۔ آج کا اقدام اشیاسازی کے شعبے کے لیے معاون ہو گا اور وہ پلانٹ، مشینری، فاضل پرزے اور خام مال اور متعلقہ اشیا درآمد کر سکیں گے۔ آج کا اقدام اسٹیٹ بینک کی ان کوششوں کا حصہ ہے جو وہ زرِ مبادلہ اور اقتصادی منظر نامے میں بہتری کی روشنی میں سابقہ پابندیاں ہٹانے کے لیے اور کاروبار کرنے میں آسانی فراہم کرنے کے لیے کر رہا ہے۔

تازہ ترین ہدایات کے حوالے سے بینکوں کو جاری کردہ سرکلر ذیل کے لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk//epd/2019/FECL18.htm

****